مانمن خبریں

نمبر74_ 19 اگست 2018

مانمن میں خدا کی بیش بہا محبت اور قدرت

"ہم اسرائیل کی جماعت، آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں"

2009 میں اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ کی ڈاکٹر جے راک لی کے وسیلہ سے ظاہر ہونے والی قدرت واقعی حیران کن تھی۔ اس وقت ہمارا ملک کئی سال سے ایک قحط کی زد میں تھا، ڈاکٹر لی نے اس کے اختتام کیلئے دعا کی اور خدا نے اس کی دعا کا جواب دیا۔ دعا کے فوراًبعد یروشلیم میں شدید بارش ہوئی اور اسرائیل کے دیگر علاقوں میں بھی۔ جب میری ان سے پہلی ملاقات ہوئی تو میں یروشلیم سٹی کونسل کا رکن تھا اور اب میں اسرائیلی جماعت کا رُکن ہوں، اور اس کا ڈپٹی سپیکر بھی۔ میں ان کی دعا کے لئے فی الحقیقت شکر گزار ہوں۔ اسرائیل کیلئے ان کی محبت کے لئے شکریہ، ہم ایک اچھی صحت مند اور خوشحال زندگی گزار رہے تھے۔ اسرائیلی جماعت کی طرف سے میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مسٹر یھیل ہِلِک بار، ڈپٹی سپیکر، اسرائیلی جماعت

"پیغام خدا اور خداوند سے ملنے کی راہ ظاہر کرتا ہے"

میں اپنے ملک کے کئی حصوں میں ڈاکٹر جے راک لی کی انجیلی خوشخبری کی منادی کرتا ہوں اور کئی دیگر ممالک میں بھی۔ وہاں لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے پہلے ہی ان کے وعظ سن رکھے ہیں اور مانمن سینٹرل چرچ سے بخوبی واقف ہیں۔ ان کے پیغامات واضح طور پر خدا سے اور خداوند سے ملنے کی راہ بتاتے ہیں۔ ستمبر 2017 میں، سمندری طوفان ارما، میری رہائشگاہ کی طرف بڑھ رہا تھا۔ فلوریڈا میں میری رہائش کے ارد گرد سے کئی رہائشیوں کو نکال لیا گیا تھا، لیکن ہم اس جگہ سے نہ گئے اورڈاکٹر جے راک لی سے دعائیہ درخواست کے بعد بغیر خوف کے وہیں پر رہے۔ اس کی دعا کے بعد ارما کا زور ٹوٹ گیا اور راستہ بدل گی اور وہ ختم ہو گیا۔ ہم محفوظ رہے۔

ڈاکٹر میخائل مورگولیس، صدر سپیریچوئیل ڈپلومیسی، امریکہ

"یہ چرچ ساری دنیا اور اخیر زمانہ کیلئے خدا کا منصوبہ ہے"

مانمن سینٹر چرچ نہایت دلکش اور حیران کن ہے۔ اگرچہ وہ ایسے پاسبان ہیں جو خدا کی قدرت ظاہر کرتے اور خدا کی بادشاہی کو وسعت دیتے ہیں، تو بھی ڈاکٹر جے راک لی ایسے پاسبان ہیں جو نہایت ہی حلیم اور باوقار ہیں۔ مانمن اپنے تمام پہلوؤں میں روحانی اور قدرت بھرا ہے۔ مزید یہ ہے کہ اس چرچ میں نشانات، عجائب، اور قدرت کے ایسے کام ظاہر ہوتے ہیں جنکی اس اخیر زمانہ میں اشد ضرورت ہے۔ میرا ایمان ہے کہ یہ چرچ خد اکے عجیب اور جلالی منصوبہ کے تحت قائم ہوا جو اِس دنیا اور اخیر زمانہ کیلئے ہے۔

پاسٹر فرانسسکو لورینے، ایکسپوزیتو، مارن آتھا ریوائیول چرچ، سپین

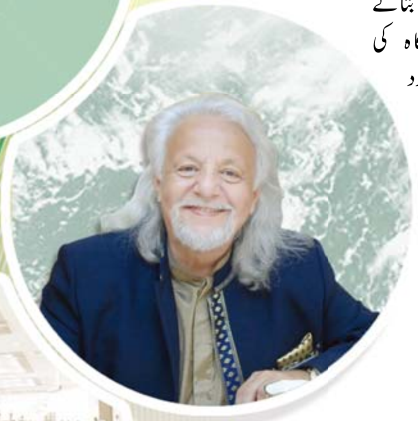

"خدا کی قدرت کے ساتھ مانمن سینٹرل چرچ دلیری کے ساتھ انجیل کی منادی کرتا ہے"

آج کئی کلیسیائیں انجیل کی بے خوف منادی کرنے سے ہچکچاتی ہیں۔ بہرحال، مانمن سینٹرل چرچ ایک خاص چرچ ہے جس کے اراکین دلیری کے ساتھ خدائے خالق کی قدرت ساری دنیا میں یسوع مسیح کے نام سے بیان کرتے ہیں۔ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی دنیا کیلئے رویا اور ان کی روحانی قیادت سے خداوند کی انجیل کو دنیا بھر میں پھیلانے کا موقع ملتا ہے۔ جی سی این، چرچ کا ٹی وی سٹیشن، اولین سٹیشنز میں سے ہے جو مذہبی نشریات پیش کرتے ہیں۔ اس کے پروگرام اعلٰی معیار کے اور تخلیق ہوتے ہیں اور نے دوسرے مسیحی ٹی وی چینلز کیلئے ایک نمونہ قائم کیا ہے۔

ڈاکٹر فرینگ رائٹ، سابق صدر این آر بی، امریکہ

"میں خدا کی قدرت کا شکر گزار ہوں جس نے ایبولا کا سدِ باب کیا!"

مجھے اپنی عوامی خدمات (ملازمت) کے دوران کئی بار ترقی جیسی برکت دی گئی حالانکہ میرے ساتھ کوئی سیاسی معاونت بھی نہیں تھی جس کا فائدہ اٹھا سکتا۔ میں دوسرے لوگوں کی حقارت اور طنز اور غلط فہمیوں کو بھگتا رہا۔ لیکن جب میں نے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کو دعائیہ درخواست بھیجی تو انہوں نے میرے لئے دعا کی اور سب مشکلات حل ہو گئیں۔ جب میں ایکواٹور ریاست میں بطور گورنر کام کر رہا تھا، تو وہاں ایبولا وائرس کی وبا پھوٹ نکلی تھی۔ میں نے دوبارہ انہیں دعائیہ درخواست بھیجی اور انہوں نے اس وبا کیلئے دعا کی۔ جس دن سے دعا کی گئی، کوئی ایک بھی مریض درج نہیں ہوا۔ میں خدا کی قدرت کی تعریف کرتا ہوں جس کے ساتھ ریاست میں سے ایبولا وائرس کا سدِ باب ہو گیا۔

ایلڈر سیبسٹئین امپیٹو پینگو، ڈی آر کانگو کے سیاستدان

"یہ بائبلی چرچ ہے اور سب سے عمدہ چرچ ہے"

جب میں مانمن سینٹرل چرچ گیا تو میں نے پاک روح کی بھرپوری محسوس کی اور گرم جوشی تھی، جو میں نے یورپی کلیسیاؤں میں کبھی محسوس نہیں کی تھی۔ کلیسیا کے اراکین ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں اور اپنے دلوں کو عبادات اور کلیسیائی خدمات کیلئے وقف رکھتے ہیں۔ چرچ کی تمام باتیں بائبل پر مبنی ہیں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ سب کچھ ڈاکٹر جے راک لی کی تعلیمات کے وسیلہ سے ممکن ہوئی ہیں۔ جب میں نے خدا کے کاموں کی کئی گواہیاں سُنیں اور معجزات دیکھے جو ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے ہوتے تھے، تو میں بہت متاثر ہوا۔ ڈبلیو سی ڈی این کی منسٹری نے مجھے میرے ایمان میں اور زیادہ مضبوط کیا اور بطور ڈاکٹر خدا کی قدرت کے کاموں کی وسعت کیلئے میری رویا کو اور زیادہ مضبوط کر دیا۔

ڈاکٹر لیُوبکا تاچِیوا، نیوروبایولوجسٹ از بلغاریہ سائنس اکیڈمی

ایمان کا اقرار کرنے کے باوجود نجات سے خالی لوگ (2)

"جو مجھ سے اے خداوند اے خداوند کہتے ہیں ان میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گا۔۔۔" (متی 7: 21)۔

"۔۔۔گناہ ایسا بھی ہے جس کا نتیجہ موت ہے۔ اس کی بابت دعا کرنے کو میں نہیں کہتا" (1- یوحنا 5: 16)۔

لوگ جب خداوند کو قبول کریں تو کہتے ہیں کہ انہوں نے حقیقی نجات پانے اور آسمان پر جانے کیلئے پکا ارادہ کر لیا ہے۔ اگر وہ کہتے ہیں کہ "اے خداوند اے خداوند!" لیکن آسمان پر نہیں جا سکتے، تو اس کی حالت کیسی قابلِ رحم ہوتی ہے! آئیں ایسے چند معاملات دیکھیں جن میں ایمان کے باوجود لوگ نجات نہیں پائیں گے اور آسمان پر نہیں جا سکیں گے۔

معاملہ نمبر1: پاک روح کی تکفیر، اس کے کاموں میں مداخلت اور اس کے خلاف بولنا

روح القدس کی تکفیر کرنا، مداخلت کرنا اور خلاف بولنا، اس کا اشارہ ان باتوں کی طرف ہے جو خدا کے ظاہر ہونے والے کاموں کی مخالفت میں بولی جاتی ہیں (متی 12: 31-32؛ مرقس 3: 20-30؛ لوقا 12: 10)۔ غیر ایمان داروں کی طرف سے کلیسیا کو دی جانے والی تکلیف اور اذیتوں سے یکسر مختلف، جو خدا کو جانتے ہی نہیں، یہ باتیں اور کام ایسے لوگوں کی طرف سے ہوتے ہیں جو خدا پر اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور سچائی کو جانتے ہیں۔ ایسے افراد کیلئے کوئی نجات نہیں ہے جو جانتے بوجھتے بھی اپنی بدی کی پیروی میں خدا کے کاموں کی مخالفت کرتے ہیں۔

خدا کی قدرت کے وسیلہ سے بیماروں کو اور لاچاروں کو شفا پاتے اور بدروحوں سے آزاد ہوتے دیکھنے کے بعد اگر کوئی شخص اس کے خلاف کفر بکتا ہے، مداخلت کرتا ہے اور پاک روح کے خلاف بولتا ہے اور ایسے کاموں کو شیطان کے کام کہتا ہے تو وہ خدا کا فرزند کیسے کہلا سکتا ہے ؟ خدا کا کوئی ایسا کام دیکھ کر جو انسانی لیاقت سے ممکن نہ ہو، خدا پر ایمان رکھنے والا اچھے دل والا ایمان دار سوائے شکر ادا کرنے اور خدا کو جلال دینے کے اور کچھ نہیں کر سکتا۔

اس کی بجائے، بدی کرنے والے جلد ہی پاک روح کے کاموں کا انکار کرتے اور خدا کی مخالفت کرتے ہیں۔ بُری روحوں میں لوگوں کو شفا دینے یا لاچاروں کو ٹھیک کرنے کی قدرت نہیں ہوتی۔ ایسی کوئی گنجائش نہیں کہ وہ لوگوں میں سے بری روحیں نکال کر اور انہیں بیماریوں سے شفا دے کر خدا کو جلال دینے کا موقع دیں ! تکیفر کی بابت دی گئی راہنمائی کا اطلاق خدا کے خادموں کی منسٹری میں مداخلت کرنے والوں پر بھی ہوتا ہے جو خدا کی قدرت کو ظاہر کرتے ہیں۔ ایسی مداخلت براہِ راست خدا کی مخالفت کے مترادف ہے کیونکہ وہ صرف کسی مردِ خدا کا انکار ہی نہیں کرتے بلکہ ان کے وسیلہ سے پاک روح کے ظاہر ہونے والے کاموں کا انکار بھی کرتے ہیں۔

خروج کے دوران جب اسرائیلیوں کے پاس کھونے کو کچھ نہیں تھا، انہوں نے موسیٰ اور ہارون پر الزام لگائے اور اُن کے خلاف بڑ بڑائے۔ موسیٰ نے ان سے کہا، "کیونکہ تم جو خداوند پر بڑبڑاتے ہو اسے وہ سنتا ہے اور ہماری کیا حقیقت ہے؟ تمہارا بڑ بڑانا ہم پر نہیں بلکہ خداوند پر ہے "(خروج 16: 8)۔ اعمال 5 باب کی پہلی پانچ آیات میں حننیاہ اور سفیرہ کی کہانی ہے۔ انہوں نے منت مانی تھی کہ اپنی زمین بیچ کر سارا پیسہ خدا کو دیں گے۔ بہر حال اپنے لالچ کی وجہ سے انہوں نے منافع کا کچھ حصہ اپنے لئے رکھ لیا اور پطرس کے پاس ایک حصہ لے آئے۔ انہوں نے ایسا ظاہر کیا جیسے وہ منت کے مطابق سب کچھ دے رہے ہیں۔ چونکہ یہ جوڑا پطرس کو نہیں بلکہ پاک روح کو دھوکا دے رہا تھا اور خود خدا سے جھوٹ بول رہا تھا، اس لئے انہوں نے ایسی موت کا سامنا کیا کہ انہیں

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

توبہ کا موقع بھی نہ ملا (اعمال 5: 1-11)۔

معاملہ نمبر2: خدا کے بیٹے کو دوبارہ مصلوب کر کے علانیہ ذلیل کرنا

عبرانیوں 6: 4-6 میں ہم پڑھتے ہیں کہ،" کیونکہ جن کے دل ایک بار روشن ہو گئے اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے اور روح القدس میں شریک ہو گئے۔ اور خدا کے عمدہ کلام اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے۔ اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو انہیں توبہ کے لئے پھر نیا بنایا ناممکن ہے اس لئے کہ وہ خدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلوب کر کے علانیہ ذلیل کرتے ہیں"۔ یہ آیات ان لوگوں کی طرف اشارہ کرتی ہیں جو پاک روح پانے، خدا کے فضل کا تجربہ پانے کے باوجود، اور آسمان اور جہنم کی موجودگی کی تعلیم سیکھنے اور سچائی کے کلام پر ایمان لانے کے باوجود آزمائش میں پڑتے ہیں، خدا کو چھوڑ دیتے ہیں، دنیا کی طرف راغب ہوتے ہیں اور خدا کے جلال کے کاموں کو روکنے کیلئے برملا کام کرتے ہیں۔

بہرحال، شیطان ایسے لوگوں کے خلاف نہایت ہی سرگرمی سے کام کرتا ہے جو پاک روح کے کاموں کے درمیان خدا کے فضل کا تجربہ پانے کے بعد بھی دنیا کی طرف چلے جاتے ہیں کیونکہ ان میں تاریکی بڑھتی جاتی ہے۔ وہ بے ایمانوں سے بھی زیادہ بڑی بدی کرتے ہیں، خدا کے اُس فضل کا انکار کرتے ہیں جو ایک بار انہوں نے پایا تھا، اور یہاں تک کہ کلیسیا اور ایمانداروں کو اذیت دینے میں پیش پیش ہوتے ہیں، لہٰذا آخر کار وہ موت تک پہنچ جاتے ہیں۔

ذرا یہوداہ اسکریوتی کے بارے میں سوچیں جو یسوع کے شاگردوں میں سے ایک تھا۔ وہ یسوع کی خدمت کا گواہ رہا، لیکن اپنے فائدہ کے پیشِ نظر اس کا انجام اس بات پر ہوا کہ اس نے یسوع کو چاندی کے تیس سکوں کے عوض بیچ دیا۔ ظاہری طور پر، وہ اپنے پچھتاوے اور اعمال پر قابو نہ رکھا سکا اور یہوداہ اسکریوتی نے خوش کشی کر لی، اور اپنے کئے پر توبہ بھی کرنے کا موقع نہ ملا۔

معاملہ نمبر3: سچائی سے واقف ہونے کے بعد جانتے بوجھتے گناہ کرنا

عبرانیوں10: 26-27 "کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کریں تو گناہوں کی کوئی اور قربانی باقی نہیں رہی۔ ہاں عدالت کا ایک ہالناک انتظار اور غضب ناک آتش باقی ہے جو مخالفوں کو کھا لے گی"۔ یہ حوالہ بالخصوص ان لوگوں کی طرف اشارہ کرتا ہے جو سچائی کو جانتے اور ایمان رکھتے ہیں لیکن وہ گناہ مسلسل کرتے رہتے ہیں جن کی بابت خدا نے ہمیں خبردار کیا ہے۔

جیسا کہ 2-پطرس 2: 21-22 ہمیں یاددلاتی ہے،" کیونکہ راست بازی کی راہ کا نہ جاننا ان کے لئے اس سے بہتر ہو گا کہ اسے جان کر اس پاک حکم سے پھر جاتے جو انہیں سونپا گیا تھا۔ ان پر یہ سچی مثل صادق آتی ہے کہ کتا اپنی قے کی طرف رجوع کرتا ہے اور نہلائی ہوئی سوئرنی دلدل میں لوٹنے کی طرف"۔ جو لوگ جان بوجھ کر گناہ کرتے ہیں انہیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ گناہ کر رہے ہیں۔ وہ اپنے کاموں سے توبہ کرتے ہیں لیکن، دوبارہ گناہ آلودہ زندگی کے نمونہ کی طرف چلے جاتے ہیں۔

ایک وقت تھا جب داؤد بادشاہ تھوڑی دیر کیلئے آزمائش میں پڑا اور ایک ہولناک قتل کا مرتکب ہوا۔ جب نبی نے اس کی نشاندہی کر دی تو بادشاہ نے جلد ہی توبہ کر لی اور اپنی راہوں سے باز آیا۔ جب وہ خدا کی عدالت کی زد میں آیا اور اس سے گناہ کا حساب لیا گیا، تو داؤد خاکساری کے ساتھ غالب آیا جس کے بدلہ میں وہ اس لائق ہوا کہ اپنے دل سے سب گناہ آلودہ جڑیں نکال سکے اور خدا کی نظر میں کامل ہو سکے۔ساؤل بادشاہ کی داستان بہرحال اس سے بالکل مختلف ہے۔ یہاں تک کہ جب سموئیل نبی آیا اور اسے اس کی خطا یاد دلائی تو بادشاہ نے صرف عذربازی کی اور توبہ نہ کی۔

یہ بات آج بھی حقیقت ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے ایمان کا اقرار کرے اور سچائی سے واقف ہو کر بھی گناہ کرے تو ضرور ہے کہ وہ اپنا دل توبہ میں جھکائے، نُور میں چلے اور پھل لائے کیونکہ پاک روح آہیں بھر بھر کرگہری باتوں کیلئے اس کی شفاعت کرتا ہے اور اسے اُس کی خطائیں یاد دلاتا ہے۔ جب وہ جانے بوجھتے گناہ کرے تو خدا اس سے اپنا چہرہ چھپائے گا اور ایسے وقت میں وہ شخص توبہ کی روح نہیں پا سکے گا اور آخر کار پاک روح کو رنجیدہ کر دے گا (2- تھسلنیکیوں 5: 19)۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، اگرچہ آپ کے نام کتاب حیات میں لکھے ہوں، جب آپ خداوند کو قبول کرتے ہیں، لیکن اگر آپ خدا کے حضور توبہ نہیں کرتے اور گناہ کی دیوار کو ڈھا نہیں دیتے، تو وہ نام مٹا دیئے جائیں گے (مکاشفہ 3: 5)۔

مزید یہ کہ، جو خطا ہم نے کی، اگر وہ ایسا گناہ نہیں ہے جس سے موت پیدا ہوتی ہے، اس کو دور کئے بغیر اور توبہ کئے بغیر ہم کبھی پاک روح سے بھر نہیں سکتے، اگرچہ ابلیس کی طرف سے آزمائے جائیں اور ایسا گناہ کرنے پر مائل کیئے جائیں جو موت کی طرف لے جاتا ہے، تو نجات محض شرمندگی کی طرح ملے گی، لہٰذا میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ گناہ کے خلاف خون بہانے کی حد تک لڑیں اور ہر طرح کی بدی سے جان چھڑالیں (عبرانیوں 12: 4؛ 1- تھسلنیکیوں 5: 22)۔

Urdu

مانمن خبریں

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرو ـ گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

میری تجدید ہوئی اور ایک عالیشان یونیورسٹی میں پہنچ گیا

برادر سینامن کم، عمر 22 سال،
ینگ ایڈلٹس مشن، ماٹمن سینٹرل چرچ

میں ایک مسیحی خاندان میں پیدا ہوا تھا لیکن میں اپنے دوستوں کے ساتھ مصروف رہنا زیادہ پسند کرتا تھا۔ جب میں بڑا ہوا تو ایسا کوئی کام نہیں کرتا تھا جو بطور طالب علم کرنا چاہئے تھا۔ سکول سے نکال دینے کے علاوہ مجھے ہر طرح کی سزا ملتی تھی۔ میں پڑھتا نہیں تھا۔ ایک بار امتحان میں میرے صفر نمبر آئے کیونکہ میں امتحان میں سو گیا تھا۔ سکول میں میرا درجہ ہمیشہ سب سے کم تر آتا تھا۔

تاہم، مجھ جیسے شخص پر ہوا اور میری زندگی یکسر بدل گئی۔ 16 مئی 2014 کو جب میں گیارہویں جماعت میں تھا، سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے چرچ اراکین کیلئے توبہ کی دعا کروائی۔ میں بہت متاثر ہوا اور سوچا کہ وہ مجھے واقعی بہت پیار کرتے اور سراہتے ہیں۔ جب اُن کی سچی محبت میرے دل تک پہنچی، تو میں نے اپنے ماضی کی خطاؤں کی توبہ شروع کی اور نئے آغاز کیلئے قوت پائی۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ میں نے وعظوں کو زیادہ توجہ اور دھیان سے سننے اور دعا کرنے کی کوشش شروع کر دی۔ جب ایک ایک کر کے میں نے روحانی کاموں کو پورا کرنے کی کوشش شروع کی تو میں نے چاہا کہ اب پڑھوں اور سیکھوں۔ یہ ایسی باتیں تھیں جن میں پہلے مجھے کوئی دلچسپی نہ تھی۔

دراصل، پہلے تو میں نے کچھ بھی نہیں پڑھا تھا۔ میرے نمبر دیکھ کر بھی بہتری کی امید نظر نہیں آتی تھی، لیکن جب میں بارہویں جماعت میں پہنچا تو درجات ڈارامائی انداز سے بہتر ہونے لگے۔ بہرحال، لیکن کالج کے لیاقت جانچنے کے ٹیسٹ میں میں خاطر خواہ کارکردگی نہ دکھا سکا۔ لیکن میں شکر گزار ہوں کہ میں نے مطالعہ میں لطف محسوس کیا اور سوچنا شروع کیا کہ اگر میں مزید پڑھوں تو اس سے زیادہ بہتری دکھا سکتاہوں۔ میں نے اپنے والدین سے کہاکہ وہ مجھے امتحان کیلئے ایک سال اور پڑھنے کا موقع دیں۔ انہوں نے ہاں کر دی۔

مطالعہ میں بہتر توجہ کیلئے، میں نے ضد شروع کر دی کہ مجھے عام سمارٹ فون کی بجائے سادہ 2جی فون لے دیں اور میں نے اپنے دوستوں سے رابطہ محدود کر دیا۔ میں نے لگن کے ساتھ پڑھائی کی۔ لیکن اتوار کو میں نے صبح کی اور شام دونوں وقتوں کی عبادت میں شرکت کی تا کہ خداوند کا دن پاک رکھوں جیسا کہ خدا نے حکم دیا ہے، حالانکہ دوسرے طالب علم نجی اکیڈم میں اتوار کو بھی پڑھنے جاتے تھے۔

ہفتہ وار چھٹیوں کے دوران جن نجی اکیڈمیز میں میں جاتا تھا وہاں سے دس بجے رات کو ختم کرتا تھا، لیکن میں ہفتہ میں تقریباً تین بار دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں شریک ہوتا تھا۔ بے شک، میں بعض اوقات مشکل وقت میں سے گزرتا تھا لیکن جو بات مجھے آگے بڑھنے پر مجبور کرتی تھی وہ تھی سینئر پاسٹر کی دعا۔

وہ طلبائے علم کیلئے ہمیشہ محبت اور دلچسپی ظاہر کرتے تھے۔ انہوں نے ہمیں مستقل کیلئے خواب اور رویا دی۔ کالج میں داخلہ کے امتحان سے عین پہلے، انہوں نے امتحان دینے والوں کیلئے دعا کی۔ میرا ان کی قدرت بھری دعا پر ایمان تھا اور میں قائل ہو گیا کہ اب فیل نہیں ہوں گا۔ اسی وجہ سے میں ہر وقت اعتماد کے ساتھ پڑھتا رہتا تھا۔

آخر کار، میں نے سی ایس اے ٹی میں شرکت کی اور 2016 کے اعلیٰ نمبروں سے تین فیصد زیادہ نمبر حاصل کئے۔ 2017 میں آخر کار میں سکول آف آرٹس کوریا یونیورسٹی میں داخل ہو گیا۔

کالج میں داخل ہونے کے بعد، میں اپنے پہلے جیسے مسیحی زندگی گزارنے کے لائق نہ رہا اور میں نے اس نئے ماحول کو قبول کرنا شروع کر دیا اور سکول کے نئے لوگوں کے سال مل گیا۔ اسی دوران یکم اپریل 2018 میں میرے خاندان کو سینئر پاسٹر سے ملاقات کیلئے ایک مختصر وقت دیا گیا۔ اُس وقت میں نے اُن کی آنکھوں کی طرف دیکھا، اور میں نے ان کی محبت کو محسوس کیا اور میرے آنسو بہنے لگے۔

خدا نے مجھے احساس دلایا کہ گناہ کی بابت میں بے حس ہو چکا تھا۔ میں نے دوبارہ ارادہ کیا اور روح کی بھرپوری کے ساتھ تعریف اور دعا شروع کر دی۔ ایسا لگتا ہے جیسے خدا میرا انتظار کر رہا تھا۔ اُن نے مجھ پر فضل کا روح انڈیلا ایسے جیسے کوئی آبشار گرتی ہو۔

اگرچہ میں ابتدائی عمر ہی سے خداوند کی محبت میں تھا لیکن میں نے کبھی محسوس ہی نہیں کیا تھا کہ خداوند پیار کرتا ہے۔ بہرحال، سینئر پاسٹر کے وسیلہ سے میں نے اس محبت کو محسوس کرنا شروع کیا اور میری زندگی بدل گئی۔ بعض اوقات میں سوچتا ہوں، کیا ہوتا اگر خدا کے فضل سے میری تجدید نہ ہوتی؟ میں مستقبل میں کیسا شخص بنتا؟ میں اپنے بارے میں تصور کر کے ہی ڈر جاتا ہوں جو فضل کے بغیر زندگی گزار رہا ہوتا۔

میں سارا جلال خدا کو دیتا اور شکر گزار ہوں جس نے فہم اور حقیقی زندگی کی طرف میری راہنمائی کی اور با برکت زندگی کی طرف لایا۔ میں اپنا شکریہ سینئر پاسٹر کیلئے بھی پیش کرتا ہوں جنہوں نے میری تجدید کی۔

"ہائی بلڈ پریشر اور شراب کی عادت سمیت میری سب مشکلات حل ہو گئیں"

سٹر جو لیانا ناموکاسا، لندن ماٹمن چرچ واقع برطانیہ،
عمر 44 سال، بائیں سے تیسرے نمبر پر

میں 14 سال کی عمر سے ہائی بلڈ پریشر کیلئے دوائیں استعمال کرتی تھی۔ شادی کے بعد میرا حمل گر گیا۔ میرے دل میں اتنی شدید تکلیف ہوئی کہ میں نے بہت زیادہ شراب پینا شروع کر دی اور اس کی عادی ہو گئی۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے میں پاگل ہوجاؤں گی۔ میری یہ سوچ کبھی ختم نہیں ہوتی تھی۔ میں بہت کرب سے گزر رہی تھی۔

میں اتنی حساس تھی کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر الجھ جاتی اور غصہ میں آ جاتی تھی۔ پیدائشی طور پر میری یہی حالت تھی اور میرا خاندان ہمیشہ مجھ سے دور رہتا تھا۔ میں اپنے دعا میں یہ کہتی تھی کہ خدا مجھے تحفظ دے۔

ستمبر 2017 میں میں ایک دعائیہ میٹنگ میں گئ جو میری ایک سہیلی کے گھر میں تھی، اور مشنری جین ماپولوگاما اس کی قیادت کر رہی تھیں۔ انہوں نے میرے سامنے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کا تعارف پیش کیا کہ وہ قدرت بھرے پاسٹر ہیں جو خدا کی قدرت کے بڑے کام ظاہر کرتے ہیں اور وہ کام ان رومالوں کے وسیلہ سے ظاہر ہو سکتے ہیں جن پر انہوں نے دعا کی ہوئی ہے (اعمال 19: 11-12)۔ میں نے موآن کے میٹھے پانی کے بارے میں بھی سیکھا (خروج 15: 25)۔ انہوں نے مجھے اتوار کی عبادت میں شریک ہونے کی دعوت دی۔

اگلے اتوار میں نے لندن ماٹمن چرچ میں عبادت میں شرکت کی اور دعا کروائی۔ پھر، مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے میرے اندر سے کچھ نکل رہا ہے۔ اس کے بعد، میں نے مسلسل اتوار کی عبادات میں شرکت کی اور مشنری سے رومالوں والی دعا کرواتی رہی۔ اسی دوران، مجھے تاریکی کی قوتوں سے مکمل رہائی مل گئی جنہوں نے بچپن ہی سے مجھے مشکل میں ڈالا ہوا تھا۔ ہالیلویاہ۔

اب میری سوچ منفی نہیں ہوتی تھی۔ جب میں پُر سکون ہو گئی تو میرے خاندان کے لوگ بھی صلح سے رہنے لگے۔ مجھے ہائی بلڈ پریشر سے اور شراب نوشی کی عادت سے بھی چھٹکارا مل گیا۔ میرا خاندان اور میرے دوست اتنے خوش اور حیران تھے کہ میں تبدیل ہو گئی ہوں۔ میرے شوہر اور بیٹے نے بھی ماٹمن اراکین کے طور پر رکنیت حاصل کر لی!

اس وقت تک لندن ماٹمن چرچ جاتے ہوئے مجھے چار ہفتے ہو چکے تھے، اور میری زندگی پوری طرح بدل گئی تھی۔ قادرِ مطلق خدا نے میری زندگی بچا لی تھی۔ میں بہت خوش اور خداوند میں نہایت صحت مند ہوں۔ میرا سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر کرتی ہوں جس نے سینئر پاسٹر سے میری ملاقات کا موقع دیا۔

"23 سال غیر حاضر رہنے کے باوجود میرے خداوند نے مجھے کبھی نہ چھوڑا"

برادر دے کھی یبان، عمر 50 سال، پیرش 14 مانمن سینٹرل چرچ

1996 میں، میری بیوی مجھے مانمن سینٹرل چرچ لے جانے لگی، لیکن میں نے اسے کہا کہ میں مصروف ہوں اور چرچ نہیں گیا۔ میری بیوی ڈیکنیس سن یانگ لی چرچ میں شرکت کرنے لگی کیونکہ میرے بیٹے کیُوجِن کو زبردست دم کشی کا مرض تھا۔ ہمیں یہ بتایا گیا تھا کہ علاج کروانے کے باوجود وہ پوری طرح ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ وہ عموما اتنی مشکل سے سانس لیتا تھا جیسے بہت دیر تک دوڑتا رہا ہو۔ لیکن جب وہ چوتھی جماعت میں تھا تو سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے بعد خدا کے فضل سے اسے پوری طرح شفا مل گئی۔ اب وہ صحت مند ہے اور کالج میں تائی کوآنڈو کھیلتا ہے۔

میری ملازمت کی جگہ میرے گھر سے بہت دور تھی، اس لئے میں صرف ہفتہ وار چھٹی پر ہی گھر جاتا تھا۔ میں چاہتا تھا کہ میری بیوی میرے خیالات کو سمجھے اور میری خدمت کرے۔ اس توقع کی وجہ سے ہمارے درمیان اکثر تکرار ہوتی تھی اور وجہ کوئی نہیں تھی۔ اسی دوران ایک دن میری بیوی نے میری ایسی خدمت شروع کی جیسے میں چاہتا تھا۔ ایمانداری کی بات ہے، مجھے کچھ بُرا بھی لگا کہ وہ چرچ کے کاموں کیلئے اتنا جذبہ رکھتی ہے اور پہلے میری بالکل فکر نہیں کرتی تھی۔ لیکن وہ بدل گئی اور اچھی طرح میری خدمت کرنے لگی۔ جب میں نے اس میں تبدیلی دیکھی تو اُمجھے اس کی وجہ سے پریشانی محسوس ہوئی۔

اگست 2016 میں میرے دوسرے بیٹے کو مانمن سمر ریٹریٹ کے دوران اپاہج پن سے شفا ملی تھی۔ میں بہت حیران ہوا! وہ بچپن ہی سے ایک طرف آنکھ گھما کر چیزوں کر دیکھ سکتا تھا۔ اس کے ڈاکٹر نے بتایا تھا کہ آپریشن کرنا خطرناک ہو گا اور اس کی شفا کی بھی کوئی ضمانت نہیں ہے۔ لیکن ڈاکٹر جے راک لی کی دعا سے اسے شفا مل گئی تھی۔

سینئر پاسٹر کے وسیلہ سے میرے دو بیٹوں کو شفا کا تجربہ ہوا تھا اور اب وہ بڑے ہو گئے تھے۔ میری بیوی میری اچھی خدمت کرنے لگی۔ اور اس بابرکت خاندان میں سنجیدگی کے ساتھ جتنا فضل مجھ پر کیا گیا تھا اتنا میں قبول نہیں کر سکا تھا۔ میں صرف لمحہ بھر کیلئے شکر گزار ہوتا اور پھر اس کو بھول جاتا تھا۔

2017 میں، مجھے ایک غیر متوقع مشکل کا سامنا کرنا پڑا جب میں کسی کی مدد کر رہا تھا۔ میری بیوی نے میرے لئے دعا کی۔ اس دوران میں نے مشکل کا کچھ حصہ حل کر لیا، انہوں نے کہا کہ اپنے کاروبار میں وزٹ کی پیش کر کریں۔ مشکلات میں میں خدا پر بھروسا کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ میں انہیں خود حل نہیں کر سکتا تھا۔

24 فروری 2018 کو، جب ہم وزٹ سروس پیش کر رہے تھے تو مجھے ایسا لگا جیسے خدا کو میرے دل کا حال معلوم ہے اور اس نے مجھے تسلی دی۔

مارچ 4 تاریخ کو میں چرچ گیا اور اتوار کی عبادت میں شریک ہوا۔ میں نے ساری عبادت میں بہت آنسو بہائے اور وجہ معلوم نہیں تھی۔ مجھے محسوس ہوا جیسے خداوند نے مجھے کبھی فراموش نہیں کیا اور وہ میری ہر طرح کی صورت حال کو جانتا تھا اگرچہ میں 23 سال تک غیر حاضر رہا۔

اس کے بعد، سینئر پاسٹر کے پیغام نے میرے دل کی تجدید شروع کر دی۔ میں ڈاکٹر لی کے وعظوں ک" صلیب کا پیغام"، "ایمان کا پیمانہ"، اور آسمان اور جہنم کی گہری وضاحت سے بہت حیران ہوا۔ مجھے اپنے دل پر جو بوجھ محسوس ہوتا تھا وہ چرچ میں ایک ایک کر کے اٹھا لیا گیا۔ میں سینئر پاسٹر سے بہت متاثر ہوا جنہوں نے اراکین کو گلے لگایا اور اُن کی راہنمائی کرتے ہیں۔

میں نے شراب نوشی چھوڑ دی اور اتوار کی عبادت، جمعہ کی شب بھر کی عبادت اور یہاں تک کہ جب وقت ملتا تو بدھ کی عبادت میں شرکت شروع کر دی۔ علاوہ ازیں، میں نے دعا کرنا شروع کی۔ میں خدا کااور خداوند کا شکر کرتا ہوں کہ انہوں نے صبر کے ساتھ میرا انتظار کیا جو دنیاوی لذتوں کے پیچھے بھاگ رہا تھا۔

میں اپنا دلی شکریہ سینئر پاسٹر کیلئے بھی پیش کرتا ہوں جنہوں نے اپنی محبت اور قدرت ظاہر کی اور جنہوں نے اپنے پورے دل سے مجھے تھام لیا۔

"میں بائیں کان سے بہری تھی اور وہ کھل گیا اور میری نظر کمزور تھی لیکن میں ٹھیک طرح دیکھنے لگی"!

ڈیکنیس اوکہوا، کوؤن، عمر 79، پیرش 4 مانمن سینٹرل چرچ

8 سال کی عمر میں مجھے شدید ٹائفائڈ ہوا اور مجھے محسوس ہوا کہ میرا بائیاں کان بہرہ ہو گیا ہے۔ اس کی وجہ سے میرے ہمجولی بہت کم تھے اور میں اکثر اکیلی ہی روتی رہتی تھی۔ میں سکول کی تعلیم بھی اچھی طرح نہ لے سکی اور اپنے بہن بھائیوں کو سنبھالتی تھی۔ 19 سال کی عمر میں میری شادی ہو گئی اور میں ڈے گو شہر منتقل ہو گئی۔

میں سمجھ نہیں پائی تھی کہ ڈے گو شہر کے لئے کیا کہتے ہیں کیونکہ وہ اپنی مقامی بولی بولتے تھے۔ بعض کہتے تھے کہ میں بہت احمق ہوں اور میرا منہ لٹکتا رہتا ہے۔ خدا نے مجھ جیسی غریب اور افسردہ کے ساتھ اپنی محبت ظاہر کی۔

یکم مئی 2016 کو مجھے مانمن سینٹر ل چرچ تک راہنمائی دی گئی۔ جب میں عبادت گاہ میں پہنچی تو مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے میں پھولوں کے بڑے سے تخت پر ہوں۔

عبادت گاہ نہایت منور تھی اور چرچ اراکین کے چہرے خوشی سے کھلے ہوئے تھے۔ اتوار کی عبادت کے دوران سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی الطار پر کھڑے ہو کر وعظ دے رہے تھے۔ میں نے ایک زور آور، پُرسکون اور روحانی روشنی ان کے اندر محسوس کی۔

اپنے وعظ میں انہوں نے کہا کہ اگر ہم خلوص کے ساتھ خدا پر ایمان رکھیں تو ہم گناہ نہیں کریں گے اور جھوٹ نہیں بولیں گے۔ پھر ہم آسمان پر جا سکتے ہیں۔ مجھے ان پیغامات سے بہت سکون اور آرام ملا جو میں نے اپنی زندگی میں پہلے کبھی نہ پایا تھا۔ میں نے دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں جی سی این کے ذریعہ دعا کی اور اپنے شکر گزاری کی دعا پیش کی مجھے اس اچھے اور خوبصورت چرچ میں لایا گیا ہے۔

2018 کے اوائل میں، میرے دل میں اس وقت درد محسوس ہوا جب میں نے سینئر پاسٹر کے بارے میں سوچا جن کی ساری توانائی خرچ ہو گئی تھی، اور ٹھیک طرح سے دیکھ اور سُن نہیں پا رہے کیونکہ انہوں نے خود کو وقف کر دیا ہے کہ روحوں کو نجات تک لائیں۔ میں نے دعا میں ان کے لئے درخواست شروع کی کہ وہ اچھی طرح دیکھ اور سن سکیں۔

اس دوران مارچ کی پچیس تاریخ کو مجھے ایک حیران کن تجربہ ہوا۔ عبادت کے دوران مجھے سینئر پاسٹر کی آواز بہت بہتر لگی، خواہ جب وہ کوئی بات ہلکی آواز سے بھی کہتے۔ مجھے اپنے بائیں کان سے ٹھیک سنائی نہیں دیتا تھا اس لئے مجھے دائیں کان سے پوری توجہ دینا پڑتی تھی۔ لیکن اس روز بالکل مختلف ہوا۔ میں دوسروں کے ساتھ بات چیت کو اتنی اچھی طرح سن سکتی تھی اور عبادت کے وعظ بھی۔ مجھے اپنی سماعت کی مشکل سے شفا مل گئی تھی۔ میں نے اپنی ساری زندگی اس کرب میں گزاری تھی لیکن خدا کے رحم سے شفا ملی حالانکہ میں نے اس کیلئے درخواست بھی نہیں کی تھی۔

مزید یہ کہ، میری نظر بھی بہت کمزور تھی اور مجھے اضافی عدسہ کی ضرورت پڑتی تھی اور نظر کا چشمہ بھی لگاتی تھی۔ چشمہ لگانے کے بعد اور اضافی عدسہ کے باوجود بھی میں چھوٹے حروف نہیں پڑ ھ سکتی تھی۔ لیکن اب میں اضافی شیشوں کے بغیر ہی چھوٹے حروف پڑھ سکتی ہوں۔

میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوں جس نے مجھے حقیقی شادمانی دی اور میری سماعت اور نظر کو بحال کیا حالانکہ میں جلد ہی 80 سال کی ہونے والی ہوں۔

جي سي ان GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN World Christian Doctors Network
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7334
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com